

برائے اشاعت

پریس ریلیز

حجاب سے متعلق ہائی کورٹ کا فیصلہ ملک اور مسلمانوں کے لیے نقصان دہ

مولانا محمود مدنی، صدر جمعیۃ علماء ہند

نئی دہلی ۱۵ مارچ ۲۰۲۲ء

جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا محمود اسعد مدنی نے کرناٹک ہائی کورٹ کے ذریعہ حجاب سے متعلق فیصلے پر اپنے رد عمل کا اظہار کرتے ہوئے اس کو ملک اور مسلمانوں کے لیے نقصان دہ قرار دیا، انھوں نے کہا کہ اس سے مذہبی آزادی پر براہ راست اثر پڑے گا۔ مولانا مدنی نے کہا کہ یہ ایک حقیقت ہے کہ کوئی بھی سماج صرف قانونی باریکیوں سے نہیں چلتا بلکہ سماجی و روایتی طور پر اس کا قابل قبول ہونا بھی ضروری ہے۔

انھوں نے کہا کہ اس فیصلے کے کئی منفی اثرات مرتب ہوں گے، بالخصوص مسلم بچیوں کی تعلیم پر اثر پڑے گا اور وہ موجودہ پیدا کردہ صورت حال میں اپنی آزادی اور اعتماد کھودیں گی۔ انھوں نے کہا کہ ہمارے ملک کی بہت ہی قدیم روایت اور تہذیب ہے، بالخصوص مسلم خواتین کے عقیدے و تصور میں صدیوں سے پردہ اور حیا کی ضرورت و اہمیت ثابت ہے، اسے صرف عدالت کے فیصلے سے مٹایا نہیں جاسکتا۔

مولانا مدنی نے اس امر پر زور دیا کہ فیصلہ جس مذہب کے بارے میں کیا جا رہا ہے، اس کے مسلمہ عقائد، اس مذہب کے مستند علماء و فقہاء کے اعتبار سے ہونا چاہیے، عدالتوں کو اس میں اپنی طرف سے علیحدہ راہ اختیار نہیں کرنی چاہیے۔

مولانا مدنی نے ریاستی سرکاروں اور ملک کی مرکزی حکومت کو متوجہ کیا کہ وہ کسی قوم کی مسلمہ تہذیب و روایت (پریمرا) اور عقیدے کی حفاظت کی ذمہ داری پوری کریں اور اگر مسئلہ عدالت سے حل نہ ہو تو جمہوریت میں پارلیامنٹ اور اسمبلیوں کو قانون بنانے کا پورا حق ہوتا ہے، اس لیے قومی مفاد (راشتر ہت) میں قانون ساز اداروں کو اقدام کرنا چاہیے۔ مولانا محمود مدنی نے نوجوانوں سے اپیل کی کہ وہ سڑکوں پر احتجاج اور قانون کو اپنے ہاتھ میں لینے سے گریز کریں اور صبر و ثبات کا مظاہرہ کریں۔

مدیر محترم!

اس پریس ریلیز کو شائع فرما کر شکر گزار کریں۔

نیا زاہد فاروقی، سکریٹری جمعیۃ علماء ہند

برائے رابطہ: 9312228470

23311455
23317729
Fax : 23316173

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ



جمیۃ علماء ہند

Jamiat Ulama-i-Hind

1-BAHADUR SHAH ZAFAR MARG, NEW DELHI-110 002
E-mail : jamiat@vsnl.com URL : www.jamiatulama.org

Media release

The court verdict on Hijab is very disappointing: Jamiat

New Delhi March 15, 2022: Reacting to the hijab verdict of the Karnataka High court on Tuesday Maulana Mahmood Asa'd Madani, President of Jamiat Ulama-i-Hind called it deeply disappointing. This verdict would have a direct impact on religious freedom, said Maulana Madani, while maintaining the fact that no society is governed only by its legal nuances about issues where traditional and social values matter a lot.

He said that this verdict would have many negative implications especially on the education of Muslim girl's students as they would lose their right to choice and their confidence in the present communal atmosphere.

He noted that our country has a very ancient tradition and civilization, especially with reference to Indian Muslim women who have deep attachment with their belief about modesty and veil that can never be erased merely by judicial intervention.

Maulana Madani emphasized that the decision regarding any particular religion should be based on the accepted interpretation of the beliefs by the authoritative scholars and jurists of that religion and the courts should not take a diverted path in this regard.

Maulana Madani urged the state governments and the central government to fulfil their responsibility of protecting the established culture and tradition of a particular community and if the issue is not resolved by the court then in a democratic country Parliament and Assemblies have absolute right to enact a law. Therefore we urge the governments to take action that can serve larger national interests. Maulana Mahmood Madani appealed to the youth to exercise restraint and avoid protesting on the streets and taking the law into their own hands.

Issued by

Niaz Ahmed Farooqui

Secretary, Jamiat Ulama-i-Hind

9312228470